عمرہ کرنے والے کا عرفات سے واپسی پر احرام باندھنا

دار الافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عمرہ کرکے میدانِ عرفات کی زیارت کے لیے جارہے ہیں، تو کیا وہاں سے واپسی پر احرام باندھنا ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عمرہ کرکے زیارت کے لیے میدانِ عرفات میں چلے گئے، لیکن میقات سے باہر نہ گئے، تو واپسی پر احرام باندھنا ضروری نہیں، بغیر احرام باندھے بھی واپس آنا، جائز ہے، جبکہ واپسی پر عمرہ کرنے کا کوئی ارادہ نہ ہو۔ ہاں! اگر واپسی پر عمرہ کی نیت ہو، تو اب حدودِ حرم سے باہر کسی مقام سے احرام باندھ کر آنا ضروری ہوگا۔

حرم سے باہر حل میں کسی مقام پر گیا، تو واپسی پر احرام باندھنا ضروری نہیں۔ بغیر احرام واپس آنا، جائز ہے، اس کے متعلق بدائع الصنائع میں ہے "لو خرج من الحرم إلى الحل ولم يجاوز الميقات ثم أراد أن يعود إلى مكة، له أن يعود إليها من غير إحرام؛ لأن أهل مكة يحتاجون إلى الخروج إلى الحل للاحتطاب والاحتشاش والعود إليها، فلو ألزمناهم الإحرام عند كل خروج لوقعوا في الحرج" ترجمہ: اگر حرم سے حل کی طرف نکلا اور میقات سے تجاوز نہ کیا پھر مکہ کی طرف لوٹنا چاہتا ہے، تو اسے بغیر احرام لوٹنا جائز ہے کیونکہ اہلِ مکہ کو لکڑیاں چننے یا گھاس جمع کرنے کے لئے حل کی طرف جانے اور پھر واپس آنے کی حاجت ہوتی ہے، تو اگر ہم ہر بار جانے پر اُن پر احرام کو لازم قرار دیں، تو وہ حرج میں پڑجائیں گے۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ 167، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تنویر الابصار و درِ مختار میں ہے "(حل لاهل داخلها) يعني لكل من وجد في داخل المواقيت (دخول مكة غير محرم) مالم يرد نسكا" ترجمہ: ہر وہ شخص جو میقات کے اندر موجود ہو، اسے بغیر احرام مکہ میں داخل ہونا، جائز ہے بشرطیکہ اس کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ نہ ہو۔

اس پر علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”اما ان ارادہ وجب علیہ الاحرام قبل دخولہ ارض الحرم فمیقاتہ کل الحل الی الحرم“ ترجمہ: بہر حال اگر اس کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ ہو، تو زمینِ حرم میں داخل ہونے سے پہلے اس پر احرام واجب ہے، پس اس کا میقات تمام حِل ہے حرم تک۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد2، صفحہ478، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4091

تاریخ اجراء: 09 صفر المظفر 1447ھ/04 اگست 2025ء